احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 14 مئی 2008ء

روزنامہ

FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 14 مئی 2008ء 8 جمادی الاول 1429 ہجری 14 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 108

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کفن

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین یمنی سفید سوتی دھلے ہوئے کپڑوں میں کفنایا گیا۔ نہ ان میں قمیص تھی نہ دستار۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الثیاب البیض
حدیث نمبر:1185)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چونکہ انسانی زندگی کا کچھ بھی اعتبار نہیں۔ اس لئے جس قدر احباب اس وقت میرے پاس جمع ہیں۔ میں خیال کرتا ہوں شاید آئندہ سال جمع نہ ہوسکیں اور انہیں دنوں میں میں نے ایک کشف میں دیکھا ہے کہ اگلے سال بعض احباب دنیا میں نہ ہوں گے گو میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس کشف کے مصداق کون کون احباب ہوں گے۔ اور میں جانتا ہوں کہ یہ اس لئے ہے تا ہر ایک شخص بجائے خود سفر آخرت کی تیاری رکھے۔ جیسا کہ میں نے ابھی کہا ہے کہ مجھے کسی کا نام نہیں بتلایا گیا۔ لیکن میں یہ اللہ تعالیٰ کے اعلام سے خوب جانتا ہوں کہ قضاء وقدر کا ایک وقت ہے اور ضرور ایک وقت اس فانی دنیا کو چھوڑنا ہے اس لئے یہ کہنا نہایت ضروری ہے کہ ہر شخص اور ہر دوست جو اس وقت موجود ہے وہ میری باتوں کو قصہ گو کی داستان کی طرح نہ سمجھے بلکہ یہ ایک واعظ من جانب اللہ اور مامور من اللہ ہے جو نہایت خیر خواہی اور سچی بھلائی اور پوری دلسوزی سے باتیں کرتا ہے۔

پس میں اپنے دوستوں کو اطلاع دیتا ہوں کہ خوب یاد رکھو اور دل سے سنو اور دل میں جگہ دو کہ اللہ تعالیٰ جیسا کہ اس نے اپنی کتاب قرآن کریم میں اپنے وجود اور توحید کو پرزور اور آسان دلائل سے ثابت کیا ہے۔ ایک برتر ہستی اور نور ہے۔ وہ لوگ جو اس زبردست ہستی کی قدرتوں اور عجائبات کو دیکھتے ہوئے بھی اس کے وجود میں شکوک ظاہر کرتے اور شبہ کرتے ہیں۔ سچ جانو۔ بڑے ہی بدقسمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبردست ہستی اور مقتدر وجود کے اثبات کے متعلق ہی فرمایا ہے۔ **افی اللہ شک......** (ابراہیم:11) کیا اللہ کے وجود میں بھی شک ہوسکتا ہے جو زمین وآسمان کا پیدا کرنے والا ہے؟ دیکھو یہ تو بڑی سیدھی اور صاف بات ہے کہ ایک مصنوع کو دیکھ کر صانع کو ماننا پڑتا ہے۔ ایک عمدہ جوتے یا صندوق کو دیکھ کر اس کے بنانے والے کی ضرورت کا معاً اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ پھر تعجب پر تعجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی میں کیونکر انکار کی گنجائش ہوسکتی ہے۔ ایسے صانع کے وجود کا کیونکر انکار ہوسکتا ہے۔ جس کے ہزارہا عجائبات سے زمین وآسمان پر ہیں۔ پس یقیناً سمجھ لو کہ قدرت کے ان عجائبات اور صنعتوں کو دیکھ کر بھی جن میں انسانی ہاتھ انسانی عقل ودماغ کا کام نہیں۔ اگر کوئی بیوقوف خدا کی ہستی اور وجود میں شک لائے تو وہ بدقسمت انسان شیطان کے پنجہ میں گرفتار ہے اور اس کو استغفار کرنا چاہئے۔ خدا کی ہستی کا انکار دلیل اور رویت کی بناء پر نہیں‘ بلکہ اللہ جل شانہ کی ہستی کا انکار کرنا باوجود مشاہدہ کرنے اس کی قدرتوں اور عجائبات مخلوقات اور مصنوعات کے جو زمین وآسمان میں بھرے پڑے ہیں بڑی ہی نابینائی ہے۔

نابینائی کی دو قسمیں ہیں۔ ایک آنکھوں کی نابینائی ہے اور دوسری دل کی‘ آنکھوں کی نابینائی کا اثر ایمان پر کچھ نہیں ہوتا‘ مگر دل کی نابینائی کا اثر ایمان پر پڑتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے اور بہت ضروری ہے کہ ہر ایک شخص اللہ تعالیٰ سے پورے تذلل اور انکسار کے ساتھ ہر وقت دعا مانگتا رہے کہ وہ اسے سچی معرفت اور حقیقی بصیرت اور بینائی عطا کرے اور شیطان کے وساوس سے محفوظ رکھے۔

شیطان کے وساوس بہت ہیں اور سب سے زیادہ خطرناک وسوسہ اور شبہ جو انسانی دل میں پیدا ہو کر اسے **خسر الدنیا والاخرۃ** کر دیتا ہے۔ آخرت کے متعلق ہے۔ کیونکہ تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ منجملہ دیگر اسباب اور وسائل کے آخرت پر ایمان بھی ہے اور جب انسان آخرت اور اس کی باتوں کو قصہ اور داستان سمجھے تو سمجھ لو کہ وہ رد ہو گیا اور دونوں جہانوں سے گیا گزرا ہوا۔ اس لئے کہ آخرت کا ڈر بھی تو انسان کو خائف اور ترساں بنا کر معرفت کے سچے چشمہ کی طرف کشاں کشاں لے آتا ہے اور سچی معرفت بغیر حقیقی خشیت اور خدا ترسی کے حاصل نہیں ہوسکتی۔ پس یاد رکھو کہ آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے اور خاتمہ بالخیر میں فتور پڑ جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 33)

خدا کے دفتر میں سابقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔“ (الوصیت)

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 200-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

نیوروفزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیوروفزیشن مورخہ 18 مئی 2008ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت منداحباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت کارکن

نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو جائیداد کی نگرانی کے لئے ایک محنتی کارکن کی ضرورت ہے جس نے محکمہ مال کا پٹوار کا امتحان پاس کیا ہو ایسے خواہشمند جو سلسلے کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواست مع تصدیق امیر صاحب یا صدر صاحب لے کر جلد از جلد دفتر جائیداد میں خاکسار سے مل لیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ نائیجیریا و بینن

حضور انور کا حکومت بینن کی طرف سے گرمجوش استقبال، جلسہ بینن سے خطاب اور مختلف ہسپتالوں کے معائنے

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

23 اپریل 2008ء

صبح پونے چھ بجے حضور انور نے بیت طاہر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق بعداز دو پہر ہمسایہ ملک بینن (Benin) کے لئے روانگی تھی۔

اوجوکورو ہسپتال کا معائنہ

صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور احمدیہ ہسپتال اوجوکورو (Ojokoro) کا معائنہ فرمایا۔ ڈاکٹر ذوالفقار احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال اوجوکورو اور عملہ کے افراد نے حضور انور کا استقبال کیا اور ہسپتال کے عملہ کا تعارف کروایا۔ حضور انور نے پرائیویٹ رومز، وارڈز اور آپریشن تھیٹر دیکھے، دیگر شعبہ جات ڈلیوری روم، لیبارٹری اور ECG روم کا بھی معائنہ فرمایا۔ وارڈ کے وزٹ کے دوران حضور انور نے ایک مریض کے پاس جاکر اس کا حال دریافت فرمایا۔ اس مریض کا آپریشن ڈاکٹر ذوالفقار صاحب نے کیا تھا۔ حضور انور ہسپتال کے معائنہ کے دوران ڈاکٹر صاحب سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ یہ ہسپتال وسیع و عریض دو منزلہ خوبصورت عمارت پر مشتمل ہے۔

حضور انور کچھ دیر کے لئے ڈاکٹر ذوالفقار صاحب کے گھر بھی تشریف لے گئے۔

ہسپتال کی Entrance میں پاکستان سے نائیجیریا نئے آنے والے مربیان کرام غلام مصباح بلوچ صاحب، خواجہ عبدالعظیم صاحب، ندیم وسیم صاحب اور حافظ سعید شاہد صاحب کھڑے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں سے گزرتے ہوئے ان مربیان سے ان کے نائیجیریا آنے کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیز یہ بھی دریافت فرمایا کہ پاکستان میں ان کا کہاں سے تعلق ہے۔ حضور ان چاروں سے کچھ دیر کے لئے گفتگو فرماتے رہے۔

لجنہ اور انصار نائیجیریا کے دفتر کا معائنہ

ہسپتال کے معائنہ کے بعد دس بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ نائیجیریا کے مرکزی دفتر کا وزٹ کیا اور دعا کروائی۔ بعدازاں حضور انور نے جماعت کے اسی کمپلیکس میں واقع مجلس انصاراللہ کے مرکزی دفتر کا معائنہ فرمایا۔ جہاں مجلس انصاراللہ کے ممبران نے لا الہ الا اللہ اپنے مخصوص انداز میں پڑھتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کے ممبران کو شرف مصافحہ بخشا اور اس کے بعد میٹنگ روم میں تشریف لے گئے جہاں صدر صاحب مجلس انصاراللہ نائیجیریا نے ایڈریس پیش کیا۔ حضور انور نے مجلس عاملہ انصاراللہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے اپنے دفاتر کی تعمیر مکمل کرنے کے لئے مدد کی درخواست کی ہے۔ آپ اس تعمیر کو خود مکمل کریں زیادہ سے زیادہ جو سنٹرل ریزرو ہے وہ آپ کو دیا جاسکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا انصاراللہ کا مطلب ہے۔ اللہ کے مددگار اور انصاراللہ کے اراکین جہاں اپنی عمر کے لحاظ سے تجربہ کار ہوتے ہیں وہاں بوجہ تجربہ اپنی تنخواہوں میں بھی بڑھ کر ہوتے ہیں۔ اس لئے آپ لوگ اخراجات برداشت کریں۔ جماعت سب کی تربیت نہیں کرسکتی اس لئے ذیلی تنظیمیں بنی ہیں تاکہ جو ان جوانوں کو سنبھالیں۔ لجنہ لجنہ کو سنبھالے اور بوڑھے بوڑھوں کی تربیت کریں۔ نومبائعین کو بھی تنظیموں میں شامل کریں۔ ان سے چندہ لیں خواہ ایک نائرا ہی لیں دو مہینے بعد یا تین مہینے بعد، اگر ان کا ایمان مضبوط ہے تو پھر مالی قربانی میں بھی مضبوط کریں۔ مالی قربانی سے ایمان پختہ ہوگا۔ آپ تجربہ کار لوگ ہیں۔ آپ آج جو مثال قائم کریں گے، کل کو وہی نمونہ ٹھہرے گی۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور بعدازاں مجلس عاملہ انصاراللہ کے اراکین نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

ہسپتال اپاپا کا معائنہ

بعدازاں حضور انور اپنی رہائش پر تشریف لے آئے اور کچھ دیر قیام کے بعد گیارہ بجے احمدیہ ہسپتال اپاپا (Apapa) لیگوس کے وزٹ کے لئے روانہ ہوئے اور پولیس کے Escort کے ساتھ بارہ بجکر دس منٹ پر اپاپا ہسپتال پہنچے۔ جہاں ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر سمیع اللہ صاحب نے اپنے سٹاف کے ممبران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ عزیزہ نمود سحر نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

حضور انور کی آمد پر ہسپتال کو خوبصورت پھولوں، بینرز اور بجلی کے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔

حضور انور نے ہسپتال کے مختلف ڈیپارٹمنٹ کا معائنہ فرمایا اور ہسپتال میں نئی نصب شدہ ایکسرے مشین کا بٹن دبا کر افتتاح فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور ڈاکٹر صاحب کے دفتر تشریف لے گئے اور وزیٹر بک پر دستخط فرمائے اور فرمایا "ماشاء اللہ"۔ ہسپتال کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ڈاکٹر صاحب کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اور کھانا تناول فرمایا۔ اب یہاں سے ملک بینن (Benin) کے لئے بذریعہ کار روانگی کا پروگرام تھا۔

دوپہر دو بجکر بیس منٹ پر حضور انور باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اور بینن کے بارڈر Seme Porgi کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس اپنے مخصوص سائرن کے ساتھ قافلے کو Escort کر رہی تھی۔

حکومت بینن کی طرف سے حضور کے گرمجوش استقبال کا فیصلہ

9 اپریل 2008ء کو صدر مملکت بینن کی زیر صدارت تمام منسٹرز حضرات کا ایک اجلاس ہوا۔ جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حکومت بینن کے مہمان (State Guest) ہوں گے۔

13 اپریل 2008ء کو حکومت بینن نے اپنے اس فیصلہ کا اعلان نیشنل ٹی وی اور نیشنل ریڈیو پر کیا۔ وزیر اطلاعات ونشریات نے اس بات کا اعلان کیا کہ گورنمنٹ سرکاری طور پر اعلان کرتی ہے کہ احمدیہ...... کمیونٹی کے ورلڈ وائڈ ہیڈ (Worldwide Head) 23 اپریل کو بینن تشریف لا رہے ہیں۔ یہ گورنمنٹ کے سٹیٹ گیسٹ ہوں گے۔ اس کے بعد وزیر موصوف نے بینن میں جماعت کی خدمات پر بھی روشنی ڈالی اور حضور انور کی آمد کے حوالہ سے دعائیہ کلمات کہے۔

حکومت کے سیکرٹری جنرل Victor P Topanou نے حکومت کے اس فیصلہ کا اعلان، اعلامیہ نمبر 518/08، فیصلہ نمبر 13 کے تحت جاری کیا۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔

"مورخہ 23 اپریل تا 26 اپریل عزت مآب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس مرزا مسرور احمد ...... جماعت احمدیہ کے عالمی راہنما کا دورہ بینن"

1۔ سربراہ مملکت حضرت خلیفۃ المسیح کو ہمارے ملک کے دورہ کے موقع پر ملاقات کی غرض سے دعوت دیں گے۔

2۔ دورہ کے اخراجات نیشنل بجٹ سے ہوں گے جن کا فیصلہ وزارت رابطہ برائے ادارہ جات وحکومتی Spokesman اور وزارت خزانہ و اقتصادیات باہم مفاہمت سے کریں گے۔

3۔ پریذیڈنسی جمہوریہ کے کیبنٹ ڈائریکٹر کا فرض ہوگا کہ وزارت رابطہ برائے ادارہ جات وحکومتی Spokesman کے سپرد چار موٹر سائیکل اور سات اعلیٰ درجہ کی گاڑیاں کرے تاکہ عزت مآب کے قافلہ کو Conduct کیا جاسکے۔

4۔ وزارت رابطہ برائے ادارہ جات وحکومتی کا فرض ہوگا کہ عزت مآب خلیفۃ المسیح کے گرمجوش استقبال اور بہترین قیام کے لئے تمام ضروری انتظامات کرے۔

5۔ وزیر داخلہ اور عوامی سیکیورٹی کا فرض ہوگا کہ Same Krake (بارڈر) کے سرحدی علاقہ سے عزت مآب کے داخلہ کو آسان بنائے اور دوران قیام عزت مآب اور ان کے قافلہ کی سیکیورٹی کو یقینی بنائے۔

6۔ وزیر برائے فیملی اور بچہ، وزیر تعلیم، وزیر معدنیات، پانی وبجلی و Energy حضور انور کی رہائش گاہ پر حضور انور سے ملیں گے۔

7۔ وزیر مواصلات، ٹیکنالوجی، اطلاعات و اعلانات کا فرض ہوگا کہ عزت مآب کے بینن میں قیام کے تعلق میں تمام مساعی کو مکمل پریس کوریج دینے کے لئے تمام ضروری اقدامات کرے۔

8۔ وزیر خزانہ واقتصادی امور، وزیر رابطہ برائے ادارہ جات وحکومتی Spokesperson کے لئے ایک رقم مختص کریں گے جس کا فیصلہ کیا جائے گا۔

بینن بارڈر پر آمد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دوپہر اڑھائی بجے بینن کے بارڈر Same پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل نائیجیریا اور بینن بارڈر کے دونوں اطراف کی امیگریشن کی کارروائی مکمل کی جاچکی تھی۔ بارڈر کراس کرنے سے قبل نائیجیریا کے امیگریشن آفیسر، پولیس آفیسر اور دیگر سرکردہ افسران نے حضور انور کا استقبال کیا اور شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور اپنے ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان افسران کا شکریہ ادا کیا۔ حضور انور گاڑی سے نیچے اتر آئے تھے اور چند قدم چلنے کے بعد بینن کی سرزمین میں داخل ہوئے جہاں انتہائی والہانہ انداز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا گیا۔ احباب

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جماعت بینن کی ایک بڑی تعداد بارڈر پر حضور انور کو خوش آمدید کہنے کے لئے موجود تھی۔ احباب مسلسل نعرے لگا رہے تھے۔ اھلاً وسھلاً ومرحبا کی آوازیں ہر طرف سے آرہی تھیں۔ بچیاں مسلسل خیر مقدمی گیت پڑھ رہی تھیں۔

امیر صاحب بینن نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حکومت بینن کی طرف سے وزیر مملکت برائے رابطہ ادارہ جات نے سرزمین بینن کے باسیوں، عمائدین اور حکومت اور صدر مملکت کی طرف سے خوش آمدید کہا۔

30 بادشاہوں کی طرف سے استقبال

حضور انور کے استقبال کے لئے بینن کے 30 بادشاہ بھی بارڈر پر موجود تھے اور اپنے پیارے امام کی راہ تک رہے تھے۔ اس روز آسمان نے ایک عجیب نظارہ دیکھا کہ ایک طرف حکومت بینن حضور انور کے استقبال کے لئے اپنے دل بچھائے بیٹھی تھی اور بزبان حال کہہ رہی تھی۔ ''جی آیاں نوں''۔

تو دوسری طرف بینن کے بادشاہ اپنے عوام کے ہمراہ اپنی روایتی شان و شوکت کے ساتھ بینن کی سرزمین پر قدم رکھنے والے اس روحانی بادشاہ کے سامنے ایستادہ کہہ رہے تھے ''وہ بادشاہ آیا''۔

آج حضرت اقدس مسیح موعود کے دونوں الہام بینن کی سرزمین پر بھی پورے ہوتے نظر آرہے تھے۔

بارڈر کراس کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ جہاں حکومت بینن کے نمائندہ وزیر نے حکومت کی طرف سے باقاعدہ حضور انور کو خوش آمدید کا پیغام پیش کیا۔ VIP لاؤنج میں ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخبارات کے نمائندوں کا ایک ہجوم تھا۔ قدم رکھنے کے لئے جگہ نہیں ملتی تھی۔ سبھی اس تاریخی موقع کو محفوظ کرنے کے لئے بیتاب وکوشاں تھے اور حضور انور کی آمد اور استقبال کا لمحہ لمحہ اپنے کیمروں میں محفوظ کر رہے تھے۔

نمائندہ وزیر کے استقبالیہ کلمات

موصوف وزیر مملکت نے کہا کہ ہمارا ملک بے حد خوش قسمت ہے جسے آج آپ کے استقبال کی توفیق مل رہی ہے۔ میں صدر مملکت کا خاص پیغام لے کر یہاں حاضر ہوا ہوں کہ آج سرزمین بینن اپنے تمام باسیوں کے ساتھ آپ کی راہ دیکھ رہی تھی اور آج صدر مملکت، تمام حکومت اور تمام اہالیان بینن آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ آپ کا بینن میں قیام بے حد خیر و برکت کا موجب ہو۔ حکومت آپ کی چالیس سالہ خدمات سے بخوبی باخبر ہے۔ یہ خدمات صحت کے میدان میں ہوں یا تعلیم کے میدان میں یا سوشل خدمات یعنی پیاسے عوام کو پینے کا پانی میسر کرنے کے لحاظ سے بھی، غرض ہر میدان میں ہی آپ کی مساعی قابل ستائش ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جذبات تشکر کے ساتھ حکومت اور صدر مملکت کی نمائندگی میں بندہ استقبال کی غرض سے اس سرحدی علاقہ میں پہنچا ہے۔

وزیر موصوف نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ آپ کی آمد بینن کے لئے بہت خیر و برکت کا موجب اور ہمارے لئے باعث افتخار ہوگی۔ حکومت کا مکمل تعاون آپ کے ساتھ ہے۔

حضور انور کا خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ چار سال قبل بھی میں نے بینن کا دورہ کیا تھا اور اب پھر مجھے بینن (Benin) کا دورہ کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اس وقت کی حکومت نے بھی کافی تعاون جماعت کے ساتھ کیا تھا اور امید تھی کہ اس مرتبہ بھی حکومت اسی تعاون کا سلوک کرے گی۔ لیکن مجھے یہ اندازہ نہ تھا کہ ہمارے تعلقات اس حد تک پہنچ چکے ہیں کہ حکومت میرے استقبال و قیام کا اہتمام ایک سٹیٹ گیسٹ کے طور پر کرے گی۔ میں اس تعاون پر حکومت کا اور آپ سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان تعلقات سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حکومت اور جماعت باہم تعاون کے ساتھ مصروف عمل ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا طریق یہ ہے کہ ہم ایک دفعہ کسی کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا دیں تو پھر کبھی ہاتھ نہیں کھینچتے۔

ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے نمائندوں نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور وزیر موصوف سے سوالات کئے۔ وزیر موصوف نے انہی باتوں کو ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے لئے دہراتے ہوئے پھر سے حکومت کی طرف سے خلیفۃ المسیح کی خدمت میں خوش آمدید کہا اور جماعتی خدمات کا ذکر کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی حکومت کا شکریہ ادا کیا اور اپنے بینن کے دورہ کا مقصد بیان فرمایا۔

اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز VIP لاؤنج سے باہر تشریف لے آئے اور ملک کے طول و عرض سے آنے والے 30 سے زائد بادشاہوں کو شرف مصافحہ بخشا۔

بعدازاں بارڈر کے ساتھ ہی ایک شامیانہ لگا کر استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد وزیر مملکت اور بادشاہوں کے نمائندہ نے استقبالیہ کلمات کہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں فرمایا۔

میں تمام بادشاہوں، وزراء، حکومتی اہلکاروں اور تمام ملک کے نمائندوں کا شکرگزار ہوں جنہوں نے یہاں پہنچنے کی زحمت اٹھائی اور پھر والہانہ استقبال کیا۔ آپ لوگوں کی یہاں موجودگی سے علم ہوتا ہے کہ جماعت کے حکومت کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں کوئی بھی کمیونٹی صحیح طور پر اس ملک میں کام نہیں کرسکتی جب تک کہ حکومت اور روایتی چیفس کا اس کے ساتھ مکمل تعاون نہ ہو اس لئے اگر آپ اسی طرح جماعت کے ساتھ تعاون کرتے رہیں گے تو جماعت کو مؤثر انداز میں خدمت کا موقع مل سکے گا۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا ایک بار پھر سے آپ سب لوگوں کا جو زحمت کرکے اس مقام پر استقبال کی غرض سے آئے ہیں میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد اور حکومت بینن کی طرف سے خوش آمدید اور استقبالیہ پروگراموں کی وجہ سے بارڈر مکمل طور پر بند رہا اور دونوں طرف کی ٹریفک رکی رہی۔

حکومت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے اور قافلہ کے ممبران کے لئے پریذیڈنسی سے سات گاڑیاں بھجوائی تھیں۔ نیز حضور انور کو بارڈر سے ہی وہ تمام سیکیورٹی مہیا کی گئی جو سربراہان مملکت کو مہیا کی جاتی ہے۔

پورتو نو وو میں آمد

ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ Seme بارڈر سے احمدیہ مرکزی مشن ہاؤس Portonovo کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں سڑک کے دونوں طرف دو تین کلومیٹر کے فاصلہ تک احباب جماعت کی کثیر تعداد اھلاً وسھلاً ومرحبا، نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد، خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعرے لگا کر اپنے پیارے آقا کی آمد پر خوشی و مسرت کا اظہار کر رہی تھی۔ ان سب سفید رومال لہرانے والوں میں بزرگ سفید ریش بھی تھے، نوجوان بھی تھے اور بچے بھی تھے۔ عورتیں بھی سفید لباس پہنے اور سفید رومال ہاتھوں میں لئے لہرا رہی تھیں۔

پولیس کے خصوصی Escort میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قافلہ پہلے Cotonovo اور پھر Portonovo کی شاہراہوں، گلیوں اور کوچوں سے گزرتے ہوئے مرکزی مشن ہاؤس Portonovo پہنچا۔ مشن ہاؤس کے باہر شہر کے عمائدین اور علاقہ کے بارہ محلوں کے چیفس اور احباب جماعت نے دورویہ ہو کر حضور انور کا استقبال کیا اور خود وزیر مملکت بارڈر سے حضور انور کے ساتھ مشن ہاؤس پہنچے اور حضور انور کو مشن ہاؤس میں چھوڑ کر اور اجازت حاصل کرکے واپس گئے۔ نیشنل TV ریڈیو اور اخبارات کے نمائندے کوریج کے لئے موجود تھے۔

استقبالیہ تقریب کے بعد جونہی حضور انور بارڈر سے روانہ ہوئے تو سارے راستہ کے دوران باران رحمت خوب برسا اور گرمی کا زور ٹوٹ گیا۔ موسم خوشگوار ہوگیا۔ حضور انور کے مشن ہاؤس پورتو نو وو پہنچنے تک بارش ہوچکی تھی۔

Portonovo کے شہریوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک روایتی لباس پیش کیا۔

حضور انور نے اس موقع پر بعض سرکردہ حکام کو شرف ملاقات بخشا۔

مشن ہاؤس کے سامنے واقع جماعت کے ایک پلاٹ میں شامیانے نصب کرکے نمازوں کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت جرمنی سے ایک ڈاکٹر اور ایک نوجوان ایک پراجیکٹ کے سلسلہ میں بینن آئے ہوئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان سے ان کے پروگرام اور کام کے بارہ میں دریافت فرمایا اور کام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ بعدازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لاکر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

24 اپریل 2008ء

صبح پانچ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج صدر مملکت بینن نے ملاقات کے لئے وقت لیا ہوا تھا۔ صبح نو بجکر دس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور پولیس کے Escort میں ملک کے دارالحکومت Cotono کے لئے روانگی ہوئی۔ جہاں جہاں سے حضور انور کا قافلہ گزرتا، تمام گاڑیاں رک جاتیں اور تمام لوگ قافلہ کو گزرتے ہوئے دیکھنے لگ جاتے۔

صدر مملکت سے ملاقات

ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان صدر پہنچے جہاں پروٹوکول آفیسر نے حضور انور کا استقبال کیا۔ ایوان صدر میں صدر مملکت کے ملنے سے قبل وزیر رابطہ برائے ادارہ جات اور حکومتی Spokesperson حضور انور سے شرف ملاقات کے لئے پہنچے اور مختلف امور پر گفتگو ہوتی رہی۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ وزیر موصوف کل وزراء کی کونسل کے ایک اہم اجلاس کے باوجود استقبال کی غرض سے بارڈر پر تشریف لائے تھے۔

حضور انور نے اس لحاظ سے وزیر موصوف کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

11 بجے صدر مملکت بینن Hon. Thomas Yayi Boui ایوان صدر کے صدارتی لاؤنج میں اپنے وزراء و دیگر رفقاء کے ہمراہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ صدر مملکت کے Spokesman اور امور خارجہ کے منسٹر نے تعارف کروایا۔ صدر مملکت نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور ملک بینن کو دورہ کے لئے منتخب

کرنے پر شکریہ ادا کیا اور ملکی تعاون کی یقین دہانی کروائی اور کہا کہ آپ جو خدمات بجالا رہے ہیں یہ بہت بڑا کام ہے۔ میں خود آپ کا شکرگزار ہوں کہ آپ ہمارے ساتھ قوم کی خدمت میں شریک ہیں۔

حضور انور نے صدر مملکت کا شکریہ ادا کیا اور جماعت کا تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ ہماری جماعت 189 ممالک میں قائم ہوچکی ہے اور تمام ممالک میں ہمارا مقصد مذہبی تعلیم وتربیت کے ساتھ ساتھ انسانیت کی خدمت اور ہمدردی کے لئے عملی اقدامات کرنا بھی ہے۔ کچھ عرصہ قبل ہی بینن کے دور دراز کے علاقوں میں جہاں واٹر پمپ خراب ہوچکے تھے اور لوگ پینے کے پانی سے محروم تھے، بیس مقامات پر خراب واٹر پمپس کی مرمت کرکے غریب لوگوں کو پینے کے پانی کی سہولت مہیا کی گئی ہے اور یہ سلسلہ اب انشاءاللہ جاری رہے گا۔

حضور انور نے مزید فرمایا اسی انسانی ہمدردی کے جذبہ کے تحت ہی ہم تعلیم کی غرض سے سکولوں کا قیام کرتے ہیں اور بینن بھی اس پہلو سے محروم نہیں۔ اسی طرح غریب بیماروں کو سستے اور بعض اوقات مفت علاج کی سہولت کی غرض سے ہم ہسپتالوں کا قیام عمل میں لاتے ہیں اور بینن کے عوام بھی اس سلسلہ میں مستفید ہورہے ہیں۔ پاراکو میں پچاس بیڈز کا ہسپتال بن رہاہے۔

حضور انور نے فرمایا ہمارا ماٹو Love for all Hatred for none ہے۔ اس پر صدر مملکت نے کہا بہت خوب اور بینن کو اس ماٹو (Moto) کی سخت ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری خدمات اور مساعی کو دولت یا Investment کے پیمانے پر نہیں ماپا جاسکتا۔ ہماری جماعت کے لوگ رضا کارانہ خدمات کرتے ہیں اور کوئی اجرت نہیں لیتے اس سلسلہ میں MTA اور Humanity First کی مثالیں بھی دیں۔

حضور انور نے ایک مرتبہ پھر صدر مملکت اور حکومت کے بھرپور تعاون کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ چار سال قبل بھی اس ملک کا دورہ کیا تھا۔ لیکن اس مرتبہ حیران کن تبدیلی دیکھ رہا ہوں۔

صدر مملکت نے سوال کیا کہ حضور کی رہائش کہاں ہے؟ حضور انور نے اس سوال کے جواب میں ابتدائی طور پر قادیان میں مرکز احمدیت کا ذکر فرمایا۔ پھر یہ مرکز پاکستان میں منتقل ہوا اور خلافت رابعہ کے دور میں 1984ء سے خلیفۃ المسیح کے لندن منتقل ہونے کا ذکر فرمایا۔

صدر مملکت نے اپنے موجود وزراء سے ان کی حضور انور کے ساتھ ملاقات کا پروگرام دریافت کیا۔ صدر مملکت کی یہ ملاقات قریباً پچیس منٹ جاری رہی۔ صدر مملکت نے ایک دفعہ پھر حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور بینن میں بہتر قیام کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

ملاقات کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صدر مملکت بینن (Benin) کو صد سالہ خلافت جوبلی کا سوونیئر جو کرسٹل کا بنا ہوا ہے پیش کیا صدر مملکت نے یہ تحفہ وصول کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا اور شکریہ ادا کرتے ہوئے اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ صدر مملکت نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی اور حضور انور کا ہاتھ پکڑ کر دیر تک ہلاتے رہے اور کہا I want to see you once more in the Benin کہ میں ایک دفعہ پھر آپ کو بینن میں دیکھنا چاہتا ہوں۔

اس طرح سلامتی اور محبت کے بھرپور جذبات کے ساتھ یہ ملاقات ختم ہوئی۔

پریس کانفرنس

ایوان صدر کے صدارتی لاؤنج سے باہر آنے پر اخباری نمائندوں اور نیشنل ٹیلی ویژن، ریڈیو کے نمائندوں نے سوالات کئے، جن کے تفصیلی جوابات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطا فرمائے۔

ایک سوال یہ تھا کہ صدر مملکت سے ملاقات کس موضوع پر تھی اور کیا معاملات زیر بحث آئے۔

حضور انور نے اس سوال کے جواب میں فرمایا۔ یہ ایک غیر رسمی (Courtesy) ملاقات تھی اور ہم نے بینن میں جماعت کی سوشل خدمات کے سلسلہ میں جاری منصوبوں پر بات چیت کی۔

میں نے اس ملک کا چار سال قبل بھی دورہ کیا تھا اور پھر سے امسال مجھے دورہ کا موقع مل رہا ہے۔ میں نے یہاں پر بہت سی خوشکن تبدیلیاں پائی ہیں۔ عوام کی بہتری کے لئے ہمیں کام کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اس وقت جاری منصوبوں میں بیوت الذکر، سکولز اور ہسپتالز کی تعمیر ہے اور پھر دور دراز علاقوں میں جہاں لوگوں کی رسائی بہت کم ہوئی ہے۔ ہمارا Water for Life کا منصوبہ جاری ہے۔ جس کے مطابق ہم ناکارہ نلکوں کو دوبارہ مرمت کرکے عوام کو پینے کا پانی مہیا کرنے کے قابل بنا رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ ساری خدمات ہم کسی انسان کے لئے نہیں کررہے۔ صرف اور صرف خداتعالیٰ کی رضا کے لئے کررہے ہیں۔

یہ پریس کانفرنس گیارہ بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان صدر سے رخصت ہوکر مشن ہاؤس Portonovo کے لئے روانہ ہوئے۔ پولیس اور سیکیورٹی نے قافلے کو Escort کیا۔ ایک بجے دوپہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشن ہاؤس پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ گاہ میں آمد

آج جماعت احمدیہ بینن کے جلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا۔ پروگرام کے مطابق سہ پہر چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Cotono کے لئے روانہ ہوئے جہاں ایک زیر تعمیر سٹیڈیم کو جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے حاصل کیا گیا تھا۔ چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ پہنچے تو احباب نے اللہ اکبر، احمدیت زندہ باد اور خلیفۃ المسیح زندہ باد کے نعروں کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔

سب سے پہلے پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا اور امیر صاحب بینن نے قومی پرچم لہرایا۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ اس کے بعد جلسہ گاہ میں حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور سٹیج پر تشریف لے آئے۔ اس دوران مسلسل نعرے لگائے جارہے تھے۔

جلسہ کے اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدازاں اطفال الاحمدیہ بینن کے ایک گروپ نے خوش الحانی کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا عربی قصیدہ

یا عین فیض اللّٰہ و العرفان

کے منتخب اشعار پڑھ کر سنائے۔

مہمانوں کے ایڈریس

اس کے بعد پروگرام کے مطابق جلسہ میں شامل ہونے والے سرکردہ حکام اور مہمانوں میں سے چند نے اپنے ایڈریس پیش کئے۔

بینن انٹر ریلیجز کمیٹی کے صدر پادری E. Saik Daoudou نے اپنے ایڈریس میں جماعت احمدیہ کی امن کی کوششوں کو سراہا اور اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ حضور انور کی خدمت میں خوش آمدید کہا اور بینن میں بہترین قیام اور بخیر وعافیت واپسی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ موصوف نے حضور انور کی بینن آمد کو افریقہ میں تمام احمدیوں کے لئے باعث فخر قرار دیا۔ بیت المہدی کے افتتاح اور صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں مبارکباد پیش کرتے ہوئے بے حد خوشی کا اظہار کیا۔

بعدازاں بینن کے بادشاہوں کے سیکرٹری جنرل نے اپنے ایڈریس میں کہا بینن کے تمام بادشاہوں کی طرف سے خوش آمدید! کثرت سے بینن کے بادشاہ کل بھی استقبال کے لئے حاضر ہوئے تھے اور آج بھی اس جلسہ میں حاضر ہوئے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام بادشاہ احمدیت کی تائید کرتے ہیں اور احمدیت کی تمام خدمات کو سراہتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد کے ساتھ بارش کا آنا بھی خدا کے فضلوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ آج میرے ذریعہ سے بینن کے تمام بادشاہ عہد کرتے ہیں کہ ہمیشہ آپ کے ساتھ رہیں گے اور پہلے سے زیادہ تعاون ہوگا تاکہ احمدیت ملک وقوم کی ترقی کا موجب بن سکے۔ خدا کرے کہ حضور بخیر وعافیت یہاں قیام کریں اور پھر بخیر وعافیت اپنے گھر کو لوٹ سکیں۔

پارلیمینٹیرین گروپ کے لیڈر نے اپنے ایڈریس میں کہا میں ممبر آف پارلیمنٹ کی حیثیت سے یہ شہادت دیتا ہوں کہ جماعت احمدیہ بینن میں انسانیت کی بے لوث خدمت میں پیش پیش ہے۔ پینے کا پانی مہیا کرنے کے لحاظ سے جماعت احمدیہ کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ امن کے قیام کے لئے جماعت احمدیہ کی کوششوں کی تعریف کئے بغیر نہیں رہا جاسکتا اور خصوصاً اس وجہ سے ہم ان سے وابستہ ہیں اور ہمیشہ وابستہ رہیں گے۔

امن کے سلسلہ میں کام کرنے والے ایک ادارہ کی خاتون صدر نے کہا میں بینن کی تمام عورتوں کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں خوش آمدید کہتی ہوں۔ خدا کرے کہ ہمارا معاشرہ ہمیشہ امن کا گہوارہ رہے اور ہر دم ہمیں خوشیاں عطا ہوں۔

بعدازاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ بینن کے جلسہ سالانہ سے خطاب فرمایا۔ خلیفۃ المسیح کا بینن کے کسی بھی جلسہ سالانہ میں یہ پہلا خطاب تھا۔

حضور انور کا بینن جلسہ سالانہ سے خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:۔

آج آپ جلسہ کے لئے جمع ہیں۔ یہ جلسہ جو آپ کررہے ہیں۔ تمام دنیا کی جماعتیں منعقد کرتی ہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی میں اس کا انعقاد فرمایا تھا۔

کیوں انعقاد فرمایا؟ کیا اس لئے کہ میرے ماننے والے اتنی تعداد میں ہوگئے ہیں؟ کیا اس لئے کہ میں پیر ہوں اور یہ میرے مرید ہیں۔ آپ نے فرمایا مجھے تو اس بات سے کراہت آتی ہے۔ اگر میں یہ سوچوں کہ صرف تعداد کا اظہار کرنا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ جلسہ دنیا کے میلوں کی طرح نہیں ہے کہ لوگ جمع ہوں۔ آپس میں بیٹھیں، باتیں کریں اور چلے جائیں۔ بلکہ میرا مقصد اس جلسہ سے یہ ہے کہ میرے ماننے والوں کی دینی ترقی ہو۔ لوگوں کے چال چلن اور اخلاق ترقی کریں اور یہ ترقی اس وقت ہوگی جب خداتعالیٰ کا خوف اور تقویٰ پیدا ہو۔ تمام اچھے اخلاق انسان میں پیدا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا دیکھیں دنیا میں آج کئی مذاہب ہیں۔ پھر کیا ضرورت تھی ایک اور فرقہ بنا کر اپنی طاقت کا اظہار کرنے کی۔ ان فرقوں کی وجہ سے تو دنیا پہلے ہی فساد میں مبتلا ہے۔ آج دنیا کو اگر کسی چیز کی ضرورت ہے تو وہ امن کی ضرورت ہے۔ فساد تو ہر جگہ پہلے ہی برپا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آج ہر پڑھا لکھا انسان جانتا ہے کہ دنیا فساد میں مبتلا ہے۔ پس جب حضرت مسیح موعود نے دعویٰ کیا تو یہی فرمایا کہ دنیا میں ایک فساد برپا ہے۔ ہمارے سامنے جو دنیا کے حالات ہیں یہ اس بات کا ثبوت ہیں کہ آنے والا مسیح ومہدی اپنے وقت پر ظاہر ہوا اور ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ ہم نے اس مسیح و مہدی کو مان لیا۔ یہ بات بھی ثابت ہوگئی کہ دنیا میں فساد کے حالات پہلے تھے جن کو دور کرنے کے لئے مسیح موعود

آئے۔ پس مسیح موعود کا آنا کسی فساد کو پیدا کرنے کے لئے نہیں تھا بلکہ فساد کو دور کرنے کے لئے تھا۔

حضرت مسیح موعود اپنے آنے کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

خدا نے مجھے دنیا میں اس لئے بھیجا کہ تا میں حلم اور خلق اور نرمی سے خدا اور اس کی پاک ہدایتوں کی طرف کھینچوں اور وہ نور جو مجھے دیا گیا ہے اس کی روشنی سے لوگوں کو راہ راست پر چلاؤں۔

حضور انور نے فرمایا اب دیکھیں آپ کی تعلیم کہ خدا کی طرف بلانے کے لئے کسی طاقت کا استعمال نہیں کرنا بلکہ پیار سے اور اچھے اخلاق سے لوگوں کا درد رکھتے ہوئے خدا کی طرف بلانا آپ کا مشن ہے۔ کیونکہ اگر بندہ خدا کی طرف آ جائے تو پھر وہ نیکیاں کرنے کی طرف توجہ کرے گا۔ ان نیکیوں کی طرف توجہ کرے گا جو خدا نے اسے بتائی ہیں۔ ان نیکیوں کے اختیار کرنے سے بھی دنیا کا فساد ختم ہوگا۔ ان نیکیوں کو اپنی جماعت کے دلوں میں قائم کرنے کے لئے ہی آپ نے جلسوں کا انعقاد کیا۔ پس آپ جو یہاں جمع ہوئے ہیں کسی میلے کے لئے نہیں، کسی شور شرابے کے لئے نہیں، کسی سیاسی مقصد کے لئے نہیں، کسی سازش کا پروگرام بنانے کے لئے نہیں۔ بلکہ خدا کا نور اپنے دل میں قائم کرنے کے لئے اور یہ عہد کرنے کے لئے کہ ہم اپنے اندر تقویٰ پیدا کریں گے۔ تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ ہے خدا تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے اس کی ہر بات ماننا۔ خدا تعالیٰ کے پیار کی وجہ سے اس کی عبادت کرنا، خدا تعالیٰ کی مخلوق سے خدا تعالیٰ کی خاطر نیک سلوک کرنا، اللہ تعالیٰ نے جو بندوں کے حقوق بتائے ہیں ان کی ادائیگی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کرنا۔ پس دوسرے الفاظ میں ہم یہاں اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ تا وہ طریق سیکھیں جس سے ہم خدا تعالیٰ کی عبادت کے اسلوب بہتر طور پر سمجھ سکیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ عہد کریں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کے اعلیٰ معیار قائم کریں گے۔ یہ عہد کریں کہ ہم اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حق اعلیٰ رنگ میں ادا کریں گے۔ یہ عہد کریں کہ ہم اپنے اندر ایسی پاک تبدیلی کریں گے جس کو دیکھ کر دوسرے یہ کہیں کہ احمدی کی نیکی اور اعلیٰ اخلاق قابل تقلید ہیں۔ ہمیں دیکھنا چاہئے کہ وہ پاک تبدیلیاں اور اعلیٰ اخلاق کیا ہیں جنہیں ہمیں اپنانا چاہئے تا کہ ہم جلسہ میں شامل ہونے کے مقصد کو پورا کرنے والے بن سکیں۔

حضور انور نے فرمایا وہ اعلیٰ تبدیلیاں وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ ایک مومن میں دیکھنا چاہتا ہے اور جن کا ذکر خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔

سب سے پہلی بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرنے والے بنیں خدا تعالیٰ کی عبادت کا حق یہ ہے کہ نماز کا حق صحیح طرح ادا کریں۔ مرد پانچ وقت باجماعت نماز ادا کریں۔ اس کے لئے اپنی بیوت الذکر اور سنٹرز کی حاضری بڑھائیں۔ اپنے بچوں کو بھی نماز کا عادی بنائیں۔ عورتیں بھی نماز کی عادی بنیں جب تک ماں باپ دونوں نماز کے عادی نہیں ہوں گے۔ بچوں کو نماز کی عادت نہیں پڑے گی۔

پھر اللہ تعالیٰ نے دوسرا حکم اپنے حق میں یہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے مالی قربانی کرو۔ دعوت الی اللہ کے کاموں کو آگے بڑھانے کے لئے مالی قربانی ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اس سے نفس کی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ مالی قربانی کے ذریعہ سے نفس کا تزکیہ کرتا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ کے حقوق میں روزہ ہے۔ رمضان میں روزوں کی طرف توجہ ہو۔ یہ چند بڑی بڑی باتیں میں نے آپ کو بتائیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے حقیقی بندوں کو یہ حکم دیا کہ اپنے اخلاقی معیار بلند کرو۔ اخلاقی معیار بلند کرنے کے لئے جن باتوں کی طرف خدا تعالیٰ نے توجہ دلائی ہے ان میں سے چند ایک کا ذکر کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ زمین میں تکبر سے مت چل، عموماً غریب آدمی تو تکبر نہیں کرتا لیکن جس کے پاس اختیار ہوتا ہے وہ تکبر کرتا ہے پھر بعض لوگ صرف اپنے آپ کو ہی پاک صاف اور ایماندار سمجھتے ہیں یہ تکبر کی وجہ سے ہے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ کو عاجزی پسند ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں پرانے احمدیوں سے کہتا ہوں۔ خاص طور پر جو بڑی عمر کے ہیں کہ احمدیت میں نئے شامل ہونے والوں کے ساتھ عاجزی دکھاتے ہوئے محبت و پیار کا سلوک کریں۔ اللہ تعالیٰ کی کسی سے رشتہ داری نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مجھے وہ پیارا ہے جو تقویٰ میں ترقی کرے گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کو اس لئے جزا نہیں دینی کہ وہ پہلے احمدی ہوا ہے یا اس کا قبیلہ اچھا ہے یا وہ زیادہ پڑھا لکھا ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ اسے پیار کرے گا جو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے والا ہوگا۔ پس میں نئے آنے والوں سے کہتا ہوں کہ اگر آپ کو کسی پرانے احمدی سے تکلیف پہنچے تو فکر نہ کریں، اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کریں۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر مانا ہے۔ آپ تقویٰ میں بڑھ جائیں گے تو تکبر کرنے والے آہستہ آہستہ خود ہی پیچھے ہوتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو انعامات سے نوازے گا اور آپ لوگ جماعت کو صحیح راستہ پر چلانے والے بن جائیں گے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ایک نصیحت یہ فرمائی کہ بدظنی نہ کرو۔

فرمایا اے مومنو! بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو۔ کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں اور تجسس سے کام نہ لیا کرو اور تم میں سے بعض، بعض کی غیبت نہ کیا کریں۔ پس یہ ایک انتہائی اہم حکم ہے۔ دنیا میں جتنے جھگڑے اور فساد ہوتے ہیں۔ بدظنی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ آپس میں بھائی بھائی بعض دفعہ بدظنی کی وجہ سے لڑ پڑتے ہیں۔ آپ احمدی جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو مانا ہے تو ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے آئے تھے۔ آپ ایک ایسی جماعت پیدا کرنے کے لئے آئے تھے جو اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق پیار اور محبت کی تعلیم دے۔ آپ ایک ایسی جماعت پیدا کرنے کے لئے آئے تھے جو آپس میں پیار و محبت کو اس حد تک قائم کرے کہ کبھی کوئی بدظنی ان کے دل میں ایک دوسرے کے لئے پیدا نہ ہو۔ کیونکہ جب بدظنی پیدا ہوتی ہے تو پیار اور محبت ختم ہو جاتا ہے۔ جماعت، جماعت نہیں رہتی بلکہ اس میں گروہ بندی شروع ہو جاتی ہے اور یہ گروہ بندی پھر لڑائیوں کی بنیاد ڈالتی ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر بندہ اصلاح نہ کرے تو میں گنہگاروں کو سزا بھی دیتا ہوں۔

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تجسس نہ کرو۔ ایسے لوگ جو بلاوجہ ایک دوسرے کی ٹوہ میں رہتے ہیں انہیں یاد رکھنا چاہئے یہ تجسس جو بدظنی کی وجہ سے ہو اس کو اللہ تعالیٰ نے بڑی سختی سے رد فرمایا ہے اور یہ بھی گناہ ہے۔ بعض لوگ اپنے آپ کو ہی صرف نیک اور پارسا سمجھتے ہیں اور دوسرے کے متعلق گمان کرتے ہیں کہ یہ ضرور غلط کام کر رہا ہے تو ہر ایک احمدی کو اس بات سے پاک ہونا چاہئے۔ کیونکہ ہر بات میں اپنے آپ کو صحیح سمجھنا اور دوسرے کو غلط سمجھنا یہ صرف بدظنی ہی نہیں بلکہ تکبر بھی ہے اور یہ دونوں برائیاں ایسی ہیں جو خدا تعالیٰ کو سخت ناپسند ہیں۔ خاص طور پر وہ لوگ جو کسی بات کے نگران نہیں بنائے گئے ان کا کام نہیں کہ تجسس کر کے دوسروں کے عیب تلاش کرتے پھریں ہاں اگر کسی میں کوئی برائی دیکھیں تو بالا افسر کو رپورٹ کر دیں۔ جماعت میں امارت کا نظام ہے۔ اسے رپورٹ کر دیں، مجھے لکھ دیں اور اس کے بعد خاموش ہو کر بیٹھ جائیں جو ذمہ دار بنایا گیا ہے۔ وہ خود اس معاملہ کو دیکھ لے گا۔ اگر کوئی ذمہ دار اپنے غلط کام کے باوجود اس دنیا میں کسی قسم کی پکڑ سے بچ بھی جاتا ہے تو اگلے جہان میں خدا تعالیٰ اسے نہیں چھوڑے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ غیبت نہ کیا کرو۔ اب غیبت کے بارہ میں لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر کسی کے بارے میں غلط بات کی جائے تو یہ غیبت ہے کسی کے پیچھے اس کی برائی بیان کرنا جو دوسرے شخص میں موجود ہو غیبت نہیں ہے۔ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ سے کسی نے پوچھا کہ اگر وہ برائی جو دوسرے کی اس کی پیٹھ پیچھے بیان کی جا رہی ہو اس میں موجود ہو تب بھی غیبت ہے؟ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا تبھی تو غیبت ہے ورنہ تو جھوٹ ہے اور تم دوہرے گناہ کے مرتکب ہو رہے ہو۔

حضور انور نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں نصیحت فرمائی کہ جھوٹ نہیں بولنا کیونکہ جھوٹ بولنا شرک کی طرح ہے اور جب جھوٹ بولنے کی عادت پڑ جائے تو ہر بات میں جھوٹ کا سہارا لیا جاتا ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کو کچھ سمجھا ہی نہیں جاتا۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ باقی تمام گناہ معاف کر دیتا ہے لیکن شرک کا گناہ معاف نہیں کرتا۔ اس لئے ہمیشہ ایک احمدی کو جھوٹ کے گناہ سے بچنا چاہئے۔ ایک احمدی تو بیعت کرتے وقت یہ عہد کرتا ہے کہ کبھی شرک نہیں کروں گا اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا خالص بندہ بننے کی کوشش کروں گا اس کے بعد جھوٹ کا سہارا لینے کا مطلب ہے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی حکومت سے باہر کرنا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک حقیقی مومن کو اپنے عہد اور اپنی امانت کا حق ادا کرنا چاہئے اور یہی ایک پکے اور سچے مومن کی نشانی ہے۔ جیسا کہ فرمایا مومن وہ لوگ ہیں جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔ پس ایک سچے احمدی کو ہمیشہ اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اس نے یہ عہد کیا ہے کہ ہمیشہ نیکیاں کرنے کی کوشش کروں گا۔ یہ عہد نبھانا ایک سچے احمدی کی نشانی ہے۔ یہ ایک قسم کی امانت ہے جس پر اس نے خدا کو گواہ بنایا ہے کہ بیعت کے بعد میں ہر برائی سے توبہ کرتا ہوں اور ہر نیکی کو اختیار کرنے کا عہد کرتا ہوں۔ یہ بات کہہ کر خدا تعالیٰ نے ہمیں اپنے نفسوں کا خود نگران بنا دیا۔ پس ہر احمدی اپنے عمل کا خود جوابدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ فرمایا تمہارے عہدوں کے بارے میں تمہارے سے پوچھا جائے گا۔ تمہیں جوابدہی کرنی ہوگی۔ پس اس بات نے ایک عام احمدی کو بھی پابند کر دیا اور ایک عہدیدار کو بھی پابند کر دیا کہ اگر خدا پر یقین ہے تو خوف کرو اور پھر صرف یہی نہیں کہ دین کے معاملے میں جوابدہی ہوگی بلکہ ہر شخص دنیاوی معاملات میں بھی پوچھا جائے گا۔ ایک کسان سے بھی پوچھا جائے گا کہ تم نے محنت سے کھیتی باڑی کی تمہارے سپرد یہ کام ایک امانت تھا۔ ایک مزدور سے پوچھا جائے گا کہ تم نے محنت سے کام کیا کیونکہ تم نے مزدوری کے بدلے یہ کام کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ ایک سرکاری ملازم سے پوچھا جائے گا کہ حکومت کے بعض کام تمہارے سپرد کئے گئے تھے کیا تم نے ایمانداری سے سرانجام دیئے۔ ایک سیاستدان سے پوچھا جائے گا کہ عوام کی صحیح طور پر خدمت تم نے کی۔ غرض کہ ہر ایک سے جواب طلبی ہوگی۔ دوسرے تو جواب طلبی کے وقت کہہ سکتے ہیں کہ ہمیں پتہ نہیں تھا لیکن ایک احمدی کے پاس کوئی عذر نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس نے تو خود اپنے آپ کو پیش کر کے یہ عہد کیا ہے کہ میں اچھی طرح تمام امانتوں اور عہدوں کی پابندی کروں گا۔ یہاں یہ بھی بتا دوں کہ ایک ملک کا شہری ہونے کی حیثیت سے ہر احمدی کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ ملک کی ترقی کے لئے اپنی پوری صلاحیتوں کے ساتھ کام کرے اور نیکیاں قائم کرنے میں حکومت کا ساتھ دے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں میں نوجوانوں سے بھی یہ کہنا چاہتا ہوں کہ وہ محنت کر کے تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ تب ہی وہ اپنے ملک کے ساتھ وفا کا عہد کرنے والے کہلا سکیں گے۔ اگر کسی طالبعلم کے مالی وسائل ایسے نہ ہوں کہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکے تو جماعت اس کی مدد کرتی ہے تا کہ وہ ملک کا بہترین شہری بن کر ملک و قوم کی خدمت کر سکے اور اپنے اس

عہد پر پورا اترے کہ میں ملک کا وفادار ہوں۔ پس خدام الاحمدیہ کو، لجنہ کو اور جماعت کو ایسے بچوں کا جائزہ لینا چاہئے جو اپنے کم مالی وسائل کی وجہ سے پڑھ نہیں سکتے اور پھر مجھے بتائیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک اہم بات جس کی اللہ تعالیٰ نے ہمیں نصیحت فرمائی ہے یہ ہے کہ تم اگر مومن ہو تو اطاعت کا جوا اپنی گردن پر رکھو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے عہدیداروں کی اطاعت کرو۔

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ رسول کی اطاعت کرو اور اپنے امیر اور عہدیداروں کی اطاعت کرو اور اپنی تمام نیکیوں کو کرو جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے۔ ان تمام برائیوں سے بچو جن سے بچنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ ان نیکیوں اور برائیوں میں سے چند ایک کا میں نے ذکر کیا ہے۔ پھر رسول کی اطاعت کیا ہے، رسول کی اطاعت ان تمام باتوں پر عمل ہے جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور جن کی کھول کر وضاحت رسول اللہ ﷺ نے ہمارے سامنے رکھی۔ مثلاً امیر کی اور عہدیداران کی اور حکومت وقت کی اطاعت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تنگدستی اور خوشحالی، خوشی اور ناخوشی، حق تلفی اور ترجیحی سلوک غرض ہر حالت میں تیرے لئے امیر اور عہدیداروں کی بات سننا اور اس پر عمل کرنا واجب ہے۔ ہاں قواعد اور قانون جس حد تک اجازت دیتے ہیں اپنے حق کا انسان قانونی ذریعے سے مطالبہ کر سکتا ہے۔ لیکن طاقت کو اپنے ہاتھ میں لینے کا اختیار نہیں۔ اس طرح تو نہ کوئی تنظیم چل سکتی ہے نہ حکومت چل سکتی ہے۔ اطاعت سے باہر نکلنے والے لوگ باغی کہلاتے ہیں اور باغیوں کو نہ کوئی جماعت برداشت کرتی ہے نہ حکومت۔ اس حدیث میں صرف اچھے حالات میں نہیں بلکہ ہر حال میں اطاعت کا حکم ہے۔

حضور انور نے فرمایا پس یہ چند باتیں میں نے وقت کی رعایت سے بیان کی ہیں۔ عام احمدیوں کو بھی اس کا خیال رکھنا چاہئے اور عہدیداروں کو بھی اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ اگر آپ نیکیوں کو اختیار کرنا اپنی زندگی کا حصہ بنالیں تو نہ صرف آپ اپنے خاندان کے لئے مفید بن سکتے ہیں بلکہ جماعت کے لئے بھی مفید وجود بنیں گے اور ملک کے لئے بھی بہترین شہری بنیں گے۔ اگر کسی قوم میں ترقی کرنے کی امنگ پیدا ہو جائے تو وہ ضرور اپنی منزل حاصل کرتی ہے لیکن شرط یہی ہے کہ صرف امنگ نہ ہو بلکہ مصمم ارادہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا مجھے امید ہے کہ آپ لوگ جماعتی لحاظ سے بھی انشاء اللہ تعالیٰ ضرور ترقی کی منازل طے کرنے والے بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کو نیکیوں میں آگے بڑھنے اور برائیوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جس مقصد کے لئے آپ یہاں جمع ہوئے ہیں یعنی نیکیوں کا حصول اس سے جھولیاں بھر کر اپنے گھروں میں جائیں اور ہمیشہ نیکیاں بجالاتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے اور بینن جماعت کی طرف سے کبھی مجھے کوئی شکایت نہ پہنچے۔ خلافت احمدیہ کی برکات سے آپ لوگ تبھی حصہ لیں گے جب اپنی عبادتوں کے معیار بڑھائیں گے۔ نیکیوں کو قائم کریں گے اور ہمیشہ اطاعت کے اعلیٰ نمونے دکھائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا فرنچ اور یوروبا زبان میں ترجمہ ساتھ ساتھ پیش کیا جاتا رہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب رات سات بجکر چالیس منٹ پر اپنے اختتام کو پہنچا۔ دعا سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پارلیمنٹیرین گروپ کے لیڈر ایک ممبر پارلیمنٹ کو شیلڈ عطا فرمائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور جلسہ کا یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ گاہ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس پورتو نوومشن ہاؤس کے لئے روانہ ہوئے اور رات پونے نو بجے حضور انور مشن ہاؤس پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ کی حاضری

بینن کے اس جلسہ سالانہ میں ملک کے تمام ڈیپارٹمنٹس اور ریجنز سے احباب جماعت شامل ہوئے۔ بعض دور کے علاقوں سے لوگ رات بھر لمبا سفر طے کر کے پہنچے۔ شعبہ رجسٹریشن کے مطابق جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد 18 ہزار سے زائد تھی اس تعداد میں کم عمر بچے شامل نہیں کئے گئے۔

اس جلسہ میں ملک بینن (Benin) کے علاوہ ٹوگو (Togo)، ساؤٹومے (Sao Tome)، نائیجیریا، یوکے، جرمنی اور امریکہ سے احباب شامل ہوئے۔

ملک کے دیگر سرکردہ حکام کے علاوہ ملک کے مختلف حصوں سے 23 بادشاہوں نے اس جلسہ میں شرکت کی۔

بعض علاقوں سے لوگ بڑی تکالیف اٹھا کر اور اس گرم موسم میں کھلے ٹرکوں میں لمبے سفر طے کر کے پہنچے۔ Valle علاقے کے ایک گاؤں Bonou Wogon سے 100 افراد پر مشتمل قافلہ آیا۔ ان میں ایک ایسی خاتون بھی تھی جس کے ہاں ولادت کسی وقت بھی متوقع تھی۔ یہ خاتون بڑے اصرار کے ساتھ جلسہ میں شرکت کے لئے آئی اور اسی حالت میں سفر طے کیا اور جلسہ کے پہلے دن ہی رات اس کے ہاں بچی کی ولادت ہوئی۔

سفر کی تکالیف ان لوگوں کے ارادوں اور عزم و ہمت کے سامنے ہیچ رہیں۔

سیمینار بعنوان دل کی بڑھتی ہوئی بیماریاں

زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

بفضل اللہ تعالیٰ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو مورخہ 30/اپریل 2008ء کو نورالعین سیمینار ہال میں ''دل کی بڑھتی ہوئی بیماریاں'' کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد کروانے کی توفیق ملی۔

اس سیمینار کے مہمان خصوصی محترم میجر جنرل (ر) ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تھے۔ سیمینار کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد محترم ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے بتایا کہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان شعبہ خدمت خلق صحت عامہ کے حوالے سے اس سے قبل بھی معلوماتی سیمینارز منعقد کرواتی رہی ہے۔ آج کا یہ سیمینار بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ آپ نے مہمان خصوصی کا تعارف پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ محترم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب کا شمار شعبہ کارڈیالوجی میں پاکستان کے چند معروف ڈاکٹرز میں ہوتا ہے۔

بعد ازاں محترم مہمان خصوصی ڈاکٹر صاحب موصوف نے ''دل کی بڑھتی ہوئی بیماریاں'' کے موضوع پر نہایت مفید اور معلومات سے پُر لیکچر دیا۔ آپ نے اپنے لیکچر میں فرمایا کہ انسان کے دل کے ساتھ تین بڑی شریانیں منسلک ہوتی ہیں جن کی کارکردگی پر انسانی زندگی کا دارومدار ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے گوجرانولہ سے آئے ہوئے ایک مریض کا واقعہ بیان کیا۔ جس کی تینوں شریانیں تقریباً بند ہوچکی تھیں۔ بفضل اللہ تعالیٰ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں اس مریض کا کامیاب علاج کیا گیا اور مریض خدا تعالیٰ کے فضل سے مکمل طور پر صحت یاب ہوگیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک معجزانہ کامیابی تھی۔

دل کی بیماریوں کے بڑھنے کی وجوہات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ بعض لوگوں میں یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ موٹاپا، سگریٹ نوشی، ورزش کی کمی، غیر متوازن غذا، مختلف قسم کی ذہنی پریشانیاں اور مسلسل دباؤ، دل کی بڑھتی ہوئی بیماریوں کی وجوہات ہیں۔ دل کی بیماریاں ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے بھی بڑھتی ہیں۔ جب تک ہم اپنا لائف سٹائل نہ تبدیل کریں گے اس وقت تک ناممکن ہے کہ دل کی بیماریاں کم ہوسکیں۔

محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے فرمایا کہ صبح تہجد کے وقت بستر سے الگ ہو کر خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے اور خدا تعالیٰ کے گھر میں جا کر فجر کی نماز کی ادائیگی میں جہاں روحانی حکمت ہے وہاں انسان کے لئے جسمانی حکمت بھی رکھی گئی ہے۔ جو لوگ باقاعدگی کے ساتھ صبح جلدی اٹھنے کے عادی ہوتے ہیں ان میں ہارٹ اٹیک اور برین ہیمبرج وغیرہ ہونے کے چانسز 60 فیصد کم ہوتے ہیں۔

محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کے لیکچر کے بعد حاضرین کی طرف سے دل کی بیماریوں سے متعلق مختلف سوالات کئے گئے جن کے محترم ڈاکٹر صاحب نے مفصل رنگ میں مفید جوابات دیئے۔ سیمینار کا دورانیہ ڈیڑھ گھنٹہ پر محیط تھا۔ حاضرین نے بہت توجہ اور دلچسپی کے ساتھ محترم ڈاکٹر صاحب کی باتیں سنیں۔

اختتام سے قبل ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب نے محترم مہمان خصوصی اور تمام حاضرین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ دوران سیمینار حاضرین کی خدمت میں کولڈ ڈرنکس پیش کی گئیں۔ اس سیمینار میں ایک سو کے قریب مرد و خواتین نے اس مفید لیکچر سے استفادہ کیا۔ دعا کے ساتھ یہ سیمینار اختتام پذیر ہوا۔

(رپورٹ: منیر احمد رشید)

☆☆☆

خوش قسمتی

حضرت میاں سانولا صاحب جہلم چھاؤنی میں ملازم تھے۔ حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کی اطلاع پر آپ سوچتے رہتے اور دعا کرتے رہے۔ اسی فکر میں انہوں نے خواب دیکھی کہ آسمان سے میرے منہ کے آگے سورج گرا ہے اس کے چار ٹکڑے ہوئے ایک ٹکڑا مشرق دوسرا مغرب تیسرا جنوب اور چوتھا شمال کو گیا۔ انہوں نے اس خواب کی تعبیر اپنے استاد سے دریافت کی۔ استاد نے تعبیر کی کہ آسمان سے ایک...... آئے گا اور وہ دوبارہ......کو زندہ کرے گا اور تمام روئے زمین پر...... پھیلائے گا۔ اے لڑکے تم خوش قسمت ہو یہ امام مہدی ہے جس نے آنا ہے۔ ان سے آپ کی ملاقات ہوگی جب تیری ان سے ملاقات ہو تو انہیں میرا سلام کہنا۔ چنانچہ کچھ عرصہ بعد آپ جوڑوں کی تکلیف میں مبتلا ہوئے اور قادیان حضرت حکیم مولوی نورالدین سے علاج کروانے کا ارادہ کیا اور تشریف لے گئے وہاں آپ حضرت مسیح موعود کی مجلس میں بھی مستفید ہوئے۔ آپ نے دیکھا کہ جب حضور تقریر کرتے ہیں تو پٹوں پر ہاتھ مارتے ہیں اور زبان سے اڑ کر بولتے ہیں اور بیت مبارک میں گریہ وزاری سے نماز پڑھتے ہیں تو یہ دیکھ کر انہیں یقین آگیا کہ یہ شخص سچا ہے۔ تب انہوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کر لی۔

(تاریخ احمدیت جموں وکشمیر ص 67)

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81143 میں فوزیہ رضوانہ

زوجہ عبدالقیوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ رضوانہ۔ گواہ شد نمبر1 محمد طارق ولد مبشر احمد۔ گواہ شدنمبر2 عبدالقیوم خاوند موصیہ

مسل نمبر 81144 میں حمیدہ بانو

زوجہ چوہدری شاہد احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/32000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بانو۔ گواہ شد نمبر1 شریف احمد وصیت نمبر 19535۔ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ولد چوہدری شاہد احمد

مسل نمبر 81145 میں مدثر فرحان

ولد حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ پلاٹ واقع بہارہ کہو مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر فرحان۔ گواہ شدنمبر1 حنان احمد خان ولد محمد واحد اللہ خان جاوید۔ گواہ شد نمبر2 کبیر احمد ناز ولد بشیر احمد

مسل نمبر 81146 میں صادق حسین

ولد منشی خان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1979ء ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 مرلہ پلاٹ واقع روات ضلع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صادق حسین۔ گواہ شدنمبر1 مظفر احمد ولد عبداللطیف۔ گواہ شدنمبر2 عبدالمنان فیاض ولد حکیم محمد رمضان

مسل نمبر 81147 میں سعدیہ فیصل

زوجہ عمران فیصل قوم...... پیشہ طالب علم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 38 تولے مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ فیصل۔ گواہ شد نمبر1 محمد یوسف خان ولد محمد یاسین خان۔ گواہ شد نمبر2 محمد یوسف خان وصیت نمبر 10286

مسل نمبر 81148 میں نداء الفتح

بنت صادق حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی بالیاں بوزن 5 ماشہ اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء الفتح۔ گواہ شد نمبر 1 صادق حسین والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 مظفر احمد ولد عبداللطیف

مسل نمبر 81149 میں مبینہ جبین

زوجہ عبدالسمیع احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/420000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبینہ جبین۔ گواہ شدنمبر1 بشیر احمد ولد فتح محمد۔ گواہ شدنمبر2 عبدالسمیع احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 81150 میں منور حسین

ولد مبارک علی قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-8 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور حسین۔ گواہ شدنمبر1 جمیل الشمائل ولد کریم المکارم (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 مرزا ابلال احمد وصیت نمبر 34259

مسل نمبر 81151 میں منورہ سلطانہ

زوجہ منور حسین قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-8 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل الشمائل ولد کریم المکارم (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر2 مرزا ابلال احمد وصیت نمبر 34259

مسل نمبر 81152 میں صبا منور

بنت منور حسین قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-8 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صبا منور گواہ شد نمبر 1 جمیل الشمائل ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا بلال احمد وصیت نمبر 34259

مسل نمبر 81153 میں کاشف منور

ولد منور حسین قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-8 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کاشف منور۔گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد عابد وصیت نمبر 37471۔گواہ شد نمبر 2 مرزا بلال احمد وصیت نمبر 34259

مسل نمبر 81154 میں نبیلہ طیب

زوجہ طیب محمود ملک قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 23 تولے مالیتی اندازاً -/370000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نبیلہ طیب
گواہ شد نمبر 1 محمد محمود ملک ولد ملک محمد نواز (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عبد اللطیف

مسل نمبر 81155 میں امتہ القدوس سمیعہ

بنت مطیع الرحمٰن قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 120-16 گرام مالیتی اندازاً -/23080 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ امتہ القدوس سمیعہ ۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد معراج احمد گواہ شد نمبر 2 مطیع الرحمٰن والد موصیہ

مسل نمبر 81156 میں فرحت حفیظ

زوجہ حفیظ الرحمٰن ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G7/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔فرحت حفیظ ۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن ملک خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091

مسل نمبر 81157 میں ماریہ عزیز

زوجہ عزیز احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ ماریہ عزیز۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد مرزا محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد رشدی ولد ڈاکٹر محمد الدین

مسل نمبر 81158 میں محبوب احمد سیٹھی

ولد سیٹھی محمد اسحاق (مرحوم) قوم سیٹھی پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع جہلم مالیتی -/8000000 روپے کا 1/2 حصہ (2) V.S.S کی رقم -/2000000 روپے جس میں سے -/1450000 روپے پر چندہ عام ادا شدہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محبوب احمد سیٹھی ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد مرزا محمد یوسف۔گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد راشد ولد نواب دین

مسل نمبر 81159 میں نصرت بیگم

زوجہ ملک نذیر احمد قوم جالپ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) حق مہر -/1500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نصرت بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 آصف منصور ولد منصور احمد جاوید ۔گواہ شد نمبر 2 ملک نذیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 81160 میں فوزیہ رضوان

زوجہ رضوان احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 140-247 گرام (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فوزیہ رضوان ۔گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد خان ولد مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 2 جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ

مسل نمبر 81161 میں احمد نور

ولد محمد انور قوم بُھٹہ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ احمد نور۔گواہ شد نمبر 1 جمشید ریاض باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ ۔گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد خان ولد چوہدری مبارک احمد

مسل نمبر 81162 میں نازش نوید

زوجہ نوید احمد ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے (2) طلائی زیور 41 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نازش نوید۔گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ملک خاوند موصیہ وصیت نمبر 58754

گواہ شد نمبر2 شاہد احمد وصیت نمبر 58755

مسل نمبر 81163 میں عتیق احمد ملک

ولد محمد کریم ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-19 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عتیق احمد ملک۔گواہ شد نمبر1 سید بشارت احمد ولد محمد شریف۔گواہ شد نمبر2 محمد کریم ملک والد موصی

مسل نمبر 81164 میں برہان احمد

ولد بشیر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔برہان احمد۔گواہ شد نمبر1 بشیر احمد طاہر والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد ولد چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 81165 میں صباحت حفیظ

زوجہ ملک محمد حفیظ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 57 تولے (2) حق مہر-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صباحت حفیظ۔گواہ شد نمبر1 محمد نصیر ملک ولد ملک محمد صدیق۔گواہ شد نمبر2 محمد خالد ولد ملک محمد حفیظ

مسل نمبر 81166 میں مدثر احمد منہاس

ولد محمد احمد انور قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F6/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مدثر احمد منہاس۔گواہ شد نمبر1 حنان احمد خان وصیت نمبر 45864۔گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز وصیت نمبر 45865

مسل نمبر 81167 میں محمد سلیمان احمد

ولد محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F7/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد سلیمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرؤف ریحان ولد محمد عبدالوہاب۔گواہ شد نمبر2 کبیر احمد ناز وصیت نمبر 45865

مسل نمبر 81168 میں رقیہ چراغ

زوجہ ایم چراغ الدین قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 50 تولے (2) مکان واقع مری۔اس وقت مجھے مبلغ-/5402 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رقیہ چراغ۔گواہ شد نمبر1 لطیف احمد ولد محمد احمد۔گواہ شد نمبر2 معظم عثمان قیصر ولد عثمان علی مخدوم

مسل نمبر 81169 میں شازیہ معظم

زوجہ معظم عثمان قیصر قوم ہاشمی پیشہ ڈاکٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F/10 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/100000 روپے (2) طلائی زیور 55 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ-/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ معظم۔گواہ شد نمبر 1 معظم عثمان قیصر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر محمد تقی الدین وصیت نمبر 19443

مسل نمبر 81170 میں نوید احمد

ولد مبشر احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع ملاح مشراں ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد۔گواہ شد نمبر1 دانشمند ولد بشیر احمد کلیم۔گواہ شد نمبر2 محمد صدیق ولد فقیر محمد (مرحوم)

مسل نمبر 81171 میں دانشمند

ولد بشیر احمد کلیم قوم بھٹی راجپوت پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع ملاح مشراں ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 22 کنال (بارانی) اندازاً مالیتی -/4400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانشمند۔گواہ شد نمبر1 بشیر احمد کلیم والد موصی۔گواہ شد نمبر2 محمد صدیق ولد فقیر محمد (مرحوم)

مسل نمبر 81172 میں مختار احمد

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3865+1723 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مختار احمد گواہ شد نمبر1 طاہر محمود مبشر ولد محمود احمد مبشر۔گواہ شد نمبر2 منصور احمد بشیر ولد سید محمد اقبال حسین

مسل نمبر 81173 میں عبدالمجید

ولد پیر محمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت 1965ء ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) بینک بیلنس -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے

مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمجید۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد طاہر ولد محمد لطیف۔گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد پیر بخش

مسل نمبر 81174 میں شائستہ پروین

بنت محمد ارشد بھٹہ قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شائستہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 ماجد محمود بھٹہ ولد محمد ارشد بھٹہ۔گواہ شد نمبر 2 راشد محمود بھٹہ وصیت نمبر 46623

مسل نمبر 81175 میں انیس احمد علیانہ

ولد شریف احمد علیانہ قوم علیانہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انیس احمد علیانہ۔گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علیانہ والد موصی

مسل نمبر 81176 میں عطاء القیوم

ولد علی محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4975 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء القیوم۔گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد سیفی ولد حاجی قادر بخش

مسل نمبر 81177 میں مبشرہ طاہرہ

بیوہ ملک بشیر احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/3000 روپے (2) طلائی زیور 42 گرام مالیتی-/71610 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ طاہرہ۔گواہ شد نمبر 1 عمران محمود ملک ولد ملک بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد سہیل ولد میاں محمد یوسف

مسل نمبر 81178 میں رابعہ جاوید بٹ

بنت جاوید اختر بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رابعہ جاوید بٹ۔گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن بٹ ولد محمد اقبال بٹ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن بٹ ولد محمد اقبال بٹ

مسل نمبر 81179 میں محمودہ بی بی

بیوہ شاہد محمود (مرحوم) قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی-/140000 روپے (2) ترکہ خاوند کا 1/8 حصہ 7 کنال اراضی واقع چک نمبر 49 جنوبی مالیتی-/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔محمودہ بی بی۔گواہ شد نمبر 1 محمد یونس وصیت نمبر 20564۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 81180 میں ساجدہ فضل

زوجہ فضل احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 54.950 گرام مالیتی-/86566 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/3800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ فضل۔گواہ شد نمبر 1 فضل احمد شاہد وصیت نمبر 27327۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد محمود ولد غلام محمد

مسل نمبر 81181 میں عفیفہ کوثر

زوجہ محمد ابراہیم خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/12000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عفیفہ کوثر۔گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم خان وصیت نمبر 25712۔گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق (مرحوم)

مسل نمبر 81182 میں خالد حمید

ولد عبدالحمید قوم گل پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد حمید۔گواہ شد نمبر 1 رانا جبار احمد ولد رانا آفتاب احمد۔گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 81183 میں رانا وسیم احمد

ولد رانا مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا

وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور بھٹی وصیت نمبر 18753۔ گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 81184 میں تنویر احمد

ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ شاگرد الیکٹریشن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت شاگرد الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 43467۔ گواہ شد نمبر 2 سائر احمد طاہر ولد ذوالفقار علی

مسل نمبر 81185 میں عبدالولی مالک

ولد عبدالمالک قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالولی مالک۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 81186 میں ندیم آحمد بھٹی

ولد حضور عالم بھٹی قوم بھٹی پیشہ رنگ سازی عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹبہ دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم آحمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور وصیت نمبر 18753۔ گواہ شد نمبر 2 رانا آفتاب احمد وصیت نمبر 43467

مسل نمبر 81187 میں سلیم عابدہ بیگم

زوجہ چوہدری حمید اللہ خادم قوم بھلر پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر اقبال غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی-/35080 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیم عابدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس ملہی وصیت نمبر 60553 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 39544

مسل نمبر 81188 میں رقیہ انجم

بنت چوہدری حمید اللہ خادم قوم ملہی جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی-/10071 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس ملہی وصیت نمبر 60553۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 39544

موت ایک پل ہے جہاں محبّ اپنے محبوب سے ملتا ہے۔ (رابعہ بصری)

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ مسرور احمد صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دادا جان مکرم حکیم چوہدری محمد شریف صاحب بھنڈر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ 4 مئی 2008ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 90 سال تھی۔ آپ درویش قادیان تھے کچھ عرصہ دیہاتی مربیان کی تحریک میں آنریری مربی کے طور پر خدمات بجا لائے۔ آپ قریباً 30 سال صدر جماعت کوٹلی نتھو ملہی ضلع سیالکوٹ رہے۔ فرقان فورس میں بطور مجاہد شرکت کی توفیق پائی۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ آپ ایک تجربہ کار حکیم تھے اور آخری وقت تک حکمت کرتے رہے۔ مورخہ 4 مئی کو بعد نماز عصر بیت التوحید گراؤنڈ آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ بیت التوحید نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں دارالضیافت میں محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب لاہور، مکرم چوہدری منور احمد صابر صاحب ایڈووکیٹ انکم ٹیکس لاہور، مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب لاہور اور دو بیٹیاں مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نذیر احمد گجر صاحب ربوہ اور مکرمہ زبیدہ نصیر صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد باجوہ صاحب ربوہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم نعیم احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 8 مئی 2008ء کو تین بیٹوں کے بعد ایک بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت صوفیہ نعیم عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ارشد علی صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ کی پوتی اور مکرم غلام محمد صاحب حافظ آباد کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرمہ رخشندہ بی بی صاحبہ دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میں نے اپنا نام رخشندہ نذیر سے تبدیل کر کے رخشندہ بی بی رکھ لیا ہے۔ لہٰذا آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

خلا میں پہلی اسکائی لیب

اسکائی لیب یا خلائی تجربہ گاہ امریکہ کے خلائی تحقیقاتی ادارے ناسا نے 14 مئی 1973ء میں خلا میں بھیجی تھی۔ 85 ٹن وزنی اس خلائی تجربہ گاہ کی شکل ہالینڈ کی پن چکیوں جیسی تھی۔ یہ ایک قسم کا خلائی اسٹیشن تھا۔ اس کا مقصد خلا اور بعید خلا کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا اور زمین کے موسمیاتی حالات، زراعت، سمندری رووٴں، درجہ حرارت اور کرۂ ارض کے نیچے چھپے ہوئے مختلف معدنی و قدرتی ذرائع کا کھوج لگانا تھا اس خلائی تجربہ گاہ کا زمین سے رابطہ رکھنے اور خلاء بازوں کو لانے لے جانے کے لئے خلائی شٹل استعمال کئے گئے۔

ناسا نے خلائی تجربہ گاہیں قائم کرنے کا منصوبہ کئی مقاصد کے تحت تیار کیا تھا پہلی بات تو یہ کہ اس خلائی تجربہ گاہ سے پہلے تک خلا اور بالائی فضا کے بارے میں تمام مشاہدات و تجربات زمین ہی سے کئے جاتے تھے لیکن ایسی خلائی تجربہ گاہ میں رہ کر جو خلا میں زمین سے ڈھائی تین سو میل کی دوری پر واقع ہو سیاروں اور خلا کے بارے میں زیادہ بہتر اور مفید تجربات کئے جا سکتے ہیں۔ چنانچہ اس خلائی تجربہ گاہ میں ایک ایسی دوربین بھی نصب تھی جس کی مدد سے سورج اور دوسرے اجرام فلکی کا مشاہدہ کیا گیا۔

اسکائی لیب کا سارا مشن ابتداء میں ٹھیک ٹھاک رہا۔ ناسا کے سائنسدانوں کا پروگرام تھا کہ اس اسکائی لیب کو جتنا ممکن ہو سکے سورج کی تمازت اور شعلوں سے بچایا جائے۔ چنانچہ ابتدائی پروگرام کے مطابق اس کا مدار 283 میل سے کچھ زیادہ ہونا تھا۔ مگر جب اُسے خلا میں بھیجا گیا تو یہ مطلوبہ مدار تک نہیں پہنچ سکی۔

اسکائی لیب کا پہلا حادثہ اس وقت پیش آیا جب اس کی حفاظت کرنے والی چھ ہزار پونڈ وزنی تختیاں فروری 1975ء میں بحیرہ کیریبین میں ٹوٹ کر گر گئیں۔ چنانچہ اسکائی لیب کو اپنے مدار پر برقرار رکھنے کے لئے راکٹ بھیجے گئے تاکہ اسکائی لیب 275 میل کے فاصلے سے زیادہ نیچے نہ اتر سکے۔ مگر اب بھی ناسا کے سائنس دان سورج کی تمازت اور سورج کی سطح پر پیدا ہونے والے شعلوں کا صحیح صحیح اندازہ نہ لگا سکے۔ خاص طور سے 1978ء اور 1979ء کے ابتدائی زمانہ میں سورج کی سطح پر آتشی بگولوں کے شدید اثرات کی وجہ سے زمینی فضا اور اطراف کے حصے معمول سے زیادہ گرم اور غیر متوازن ہو گئے۔ نتیجتاً اسکائی لیب کا بیرونی ڈھانچہ بری طرح متاثر ہوا اور اس کے نتیجے میں خلائی تجربہ گاہ کا زمین سے فاصلہ کم ہونے لگا اور 11 جولائی 1979ء کو یہ تجربہ گاہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر جنوبی بحر ہند میں گر گئی۔

☆☆☆

سانحہ ارتحال

مکرم محمد آصف طاہر صاحب مربی سلسلہ نارتھ کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سسر مکرم چوہدری عبدالحمید جاوید صاحب ایک لمبی علالت کے بعد مورخہ 17۔اپریل 2008ء کو لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں انتقال کر گئے۔ مرحوم نہایت مخلص دیندار اور خلافت سے انتہائی محبت رکھتے تھے آپ کو جماعتی طور پر قائد ضلع بدین اور صدر جماعت ٹنڈو غلام علی ضلع بدین کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم مظفر احمد صاحب باجوہ مربی سلسلہ نے بیت الحمد ماڈل کالونی کراچی میں اسی دن شام کو پڑھائی اور اسی دن باغ احمد سٹیل ٹاؤن کراچی میں تدفین ہوئی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم عبدالحی صاحب کینیڈا، مکرم عبدالعلی صاحب جرمنی، مکرم عبدالسمیع صاحب سوئٹزرلینڈ نیز تین بیٹیاں مکرمہ شہلا یاسمین صاحبہ اہلیہ خاکسار، مکرمہ مبارکہ حمید صاحبہ اور مکرمہ صائمہ نصیر صاحبہ اہلیہ نصیر احمد صاحب بیلجیئم سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد ابراہیم صاحب ایڈیشنل قائد عمومی مجلس انصاراللہ یو۔کے تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم محمد بشیر صاحب اور بہو مکرمہ فوزیہ بشیر صاحبہ سوئٹزرلینڈ کو مورخہ 24/اپریل 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام وسیم احمد بشیر تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمد بشیر طاہر صاحب سوئٹزرلینڈ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی، غیر معمولی قابلیتوں اور استعدادوں سے نوازے اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

خبریں

(ن) لیگ کی حکومت سے علیحدگی، وزراء کا استعفے دینے پر اتفاق

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے وفاقی کابینہ سے علیحدگی کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے تمام وزراء وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو استعفے دینے پر متفق ہیں اور وہ کابینہ کا حصہ نہیں رہیں گے انہوں نے کہا کہ وہ فی الحال اپوزیشن بنچوں پر نہیں بیٹھیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم میثاق جمہوریت کو نافذ کرنے کے پابند ہیں لیکن حکومت کی حمایت ایشوز کی بنیاد پر کریں گے، کسی سازش کا حصہ نہیں بنیں گے۔ جمہوریت کے استحکام کیلئے مخلوط حکومت کے ساتھ تعاون جاری رہے گا اور ہم ضمنی انتخابات میں حصہ لیں گے۔

چین کے صوبہ سیچوان میں ہولناک زلزلہ 8ہزار افراد لقمہ اجل بن گئے

چین کے جنوب مغربی صوبہ سیچوان اور ملحقہ علاقوں میں 12 مئی 2008ء کو آنے والے ہولناک زلزلہ میں کم ازکم 8ہزار شہری ہلاک اور 20ہزار سے زائد زخمی ہو گئے۔ زلزلے سے ہزاروں عمارتیں تباہ اور مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ بیجنگ اور ہانگ کانگ کے علاوہ زلزلے کے جھٹکے پاکستان، تھائی لینڈ، ویتنام اور تائیوان میں بھی محسوس کئے گئے۔ حکام نے شدید زلزلے سے ہونے والی ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 7.8 ریکارڈ کی گئی اور اس کا مرکز چنگڈو کے شمال مغرب میں بارہ کلومیٹر دور تھا۔

نواز شریف کو منانے کی کوشش کرینگے

پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کی چھوڑی ہوئی وزارتیں خالی رہیں گی، مسلم لیگ (ن) کے ساتھیوں کی واپسی کا انتظار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مسلم لیگ (ق) کے تعاون کا آپشن استعمال نہیں کرنا چاہتے انہوں نے کہا کہ پنجاب میں پیپلز پارٹی کے بغیر (ن) لیگ کی حکومت قائم نہیں رہ سکتی۔ ہم (ن) لیگ کی حمایت جاری رکھیں گے، نواز شریف کو منانے کی کوشش کریں گے انہوں نے کہا کہ ہم نواز شریف کے خلاف امیدوار کھڑا نہیں کریں گے۔ نواز شریف سے کوئی بڑا اختلاف نہیں ہے۔ پیپلز پارٹی کے ترجمان فرحت اللہ بابر نے کہا ہے کہ (ن) لیگ کے ساتھ بات چیت جاری رکھیں گے۔

سپریم کورٹ نے ججوں کے متعلق خبروں پر پابندی کا فیصلہ واپس لے لیا

سپریم کورٹ نے الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (پیمرا) کو حکم دیا ہے کہ وہ گزشتہ سال 3 نومبر کے بعد ذرائع ابلاغ میں ججوں سے متعلق نشر اور شائع ہونے والی تمام خبروں کا ریکارڈ عدالت کے سامنے پیش کرے۔ عدالت نے مقدمے کے فیصلے تک ججوں سے متعلق کوئی بھی خبر، پروگرام یا تصویر نشر اور شائع نہ کرنے کا حکم بھی دیا تھا لیکن عدالت میں موجود صحافیوں کی مخالفت اور احتجاج پر یہ فیصلہ واپس لے لیا گیا ہے۔

دولت مشترکہ میں پاکستان کی رکنیت بحال کر دی گئی

دولت مشترکہ میں پاکستان کی رکنیت بحال کر دی گئی ہے۔ فیصلہ لندن میں تنظیم کے وزارتی ایکشن گروپ کے اجلاس میں کیا گیا، اجلاس کی صدارت بھارت سے تعلق رکھنے والے دولت مشترکہ کے نئے سیکرٹری جنرل کملیشن شرما نے کی۔ دولت مشترکہ کے 53 ممالک کے وزراء خارجہ کی کمیٹی نے فیصلہ کیا تھا کہ پاکستان میں جمہوریت کی بحالی اور قانون کی بالادستی کے قیام تک اس کی رکنیت معطل رکھی جائے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14 مئی

طلوع فجر	3:37
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:59

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

پلاٹ برائے فروخت دارالفتوح دارالشکر
ڈیلر حضرات سے معذرت
رابطہ ڈاکٹر فہیم احمد خان دارالرحمت وسطی ربوہ
0345-7966117

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

زرقون کریم جلدی امراض کا شافی علاج
زرقون یونانی فارما ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں: 0333-4845464

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FD-10